اخبار وغیرہ میں آیت سجدہ پڑھی تو کیا حکم ہے؟

مجیب: ابو الفیضان مولانا عرفان احمد عطاری

فتوی نمبر: WAT-3246

تاریخ اجراء: 04 جمادی الاولیٰ 1446ھ / 07 نومبر 2024ء

دار الافتاء اہلسنت

(دعوت اسلامی)

سوال

اخبار یا رسائل وغیرہ میں آیت سجدہ ہو تو اس کو پڑھنے سے سجدہ تلاوت واجب ہو گا یا نہیں؟

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اَلْجَوَابُ بِعَوْنِ الْمَلِكِ الْوَهَّابِ اَللّٰهُمَّ هِدَايَةَ الْحَقِّ وَ الصَّوَابِ

اگر کوئی اخبار یا رسالہ پڑھتے ہوئے آیت سجدہ تلاوت کرے اور کم از کم اتنی آواز سے تلاوت کرے کہ شور و غل یا اونچا سننے کا مرض نہ ہو تو اپنے کانوں تک آواز پہنچ سکتی ہو، تو ایسی صورت میں سجدہ تلاوت واجب ہو جائے گا۔ لیکن اگر کوئی آیتِ سجدہ لکھ دے اور زبان سے نہ پڑھے یا صرف دل میں پڑھ لے تو صرف لکھنے یا دل میں پڑھنے سے سجدہِ تلاوت واجب نہیں ہوتا، کیونکہ وجوب کا سبب "تلاوت" ہے اور تلاوت زبان کا فعل ہے، ہاتھ یا دل کا نہیں۔

سجدہ تلاوت کے وجوب کا سبب "تلاوت" ہے، چنانچہ "تنویر الابصار" و "در مختار" میں ہے "یجب بسبب تلاوۃ آیۃ۔" ترجمہ: کسی آیتِ سجدہ کی تلاوت سے سجدہ تلاوت واجب ہوتا ہے۔

اِس عبارت کے تحت علامہ ابنِ عابدین شامی دِمشقی رَحْمَۃُ اللہ تَعَالٰی عَلَیْہِ (وِصال: 1252ھ / 1836ء) نے فرمایا: "احترز عما لو کتبھا أو تھجاھا فلا سجود علیہ۔" ترجمہ: مذکورہ مسئلہ بیان کر کے ماتن نے اِس حکم سے احتراز کیا ہے کہ اگر کوئی آیتِ سجدہ لکھے یا اس کے ہجے کرے تو اُس پر سجدہ تلاوت واجب نہیں۔ (ردالمحتار مع الدر المختار، جلد 04، صفحہ 555، مطبوعہ دار الثقافۃ والتراث، دمشق)

سجدہ تلاوت واجب ہونے کا اصول بیان کرتے ہوئے امامِ اہلِ سنّت، امام احمد رضا خان رَحْمَۃُ اللہ تَعَالٰی عَلَیْہِ (وِصال: 1340ھ / 1921ء) نے فرمایا: "وجوبِ سجدۂ تلاوت، تلاوتِ کلماتِ معینہ قرآن مجید سے منوط ہے۔ وہ کلمات جب تلاوت کیے جائیں گے، سجدہ تالی و سامع پر واجب ہو گا۔" (فتاویٰ رضویہ، جلد 08، صفحہ 223، مطبوعہ رضا فاؤنڈیشن، لاہور)

وَاللّٰہُ اَعْلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَرَسُوْلُہ اَعْلَم صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

Dar-ul-IftaAhlesunnat (Dawat-e-Islami)

www.daruliftaahlesunnat.net

daruliftaahlesunnat

DaruliftaAhlesunnat

Dar-ul-ifta AhleSunnat

feedback@daruliftaahlesunnat.net